پناہ گزینوں کیلئیے معلوماتی کتابچہ

اس کتابچہ میں بین الاقوامی پناہ، انٹرویو اور قید خانوں کے بارے میں معلومات دی گئی ہیں ۔ایسی معلومات جس میں کوشش کی گئی ہے کہ پناہ گزین ہر ممکن طور پر پریشانیوں سے بچ سکیں ۔ اس کتابچہ میں دوممالک میں رائج پناہ کے عمل کے بارے میں لکھا گیا ہے ۔ جو کے مندرجہ ذیل ہیں ؛

یونان اور تُرکی ۔

اسکے علاوہ تمام عمل کو ایک میسر اور کارآمد ترتیب سے درج کیا گیا ہے تا کہ آپ کو پڑھنے اور سمجھنے میں پریشانی نہ ہو ۔

ترتیب:

۱۔اندراج (رجسٹریشن)

۲۔انٹرویو (سوال جواب کا عمل)

۳۔قید خانہ (ایسی جگہ جس میں پناہ گزینوں کو ایک خاص مدّت تک رکھا جائے جس مدّت میں اُن کی پناہ کی درخواست کا فیصلہ ہو سکے)

یونان

ا۔ اندراج

یونان کے کسی بھی مقام پر پہنچتے ہی آپ کا اندراج ہونا لازمی ہے ۔

ا۔بین الاقوامی پناہ کے لیے درخواست دینا۔

اگر آپکی زندگی اپنے وطن یا تُرکی واپس جانے پر خطرے میں ہے تو آپ کو فوراً کہنا ہوگا کہ **I want to apply for asylum / international protection in Greece.** جسکا مطلب ہے کہ مجھے یونان میں بین الاقوامی پناہ کے لیے درخواست دینی ہے ۔اگر آپ ایسا نہیں کہتے تو ہو سکتا ہے کہ آپ کو تُرکی جلاوطن (ڈیپورٹ) کردیا جائے ۔ اسکے علاوہ جب آپ کی رجسٹریشن ایک دفعہ یونان کے کسی بھی جزیرے پر ہو جائے تو آپ کسی اور مغربی مُلک (یورپین مُلک) میں درخواست دینے کے حق سے محروم کردیے جائیں گے جب تک کہ آپ کا کوئی قریبی رشتہ دار اُس مُلک میں نہ ہو ۔

۲۔آپ کو لاحق خطروں کا بیان یقین دہانی کے ساتھ درست رکھیں ۔

مناسب پناہ کے عمل اور مناسب رہائیش کے لیے یہ بہت ضروری ہے کہ آپکو لاحق خطرات کی مناسب نشاندہی ہو جائے ۔جیسا کے مندرجہ ذیل درجات بیان کیے گئے ہیں ۔

- آپ اٹھارہ سال سے چھوٹے ہیں اور آپ کا کوئی ہمسفر نہیں ۔
- آپ کی صحت بُری حالت میں ہے جیسا کہ (معزوری اور/یا لاعلاج بیماری، کوئی خطرناک بیماری) ۔
- آپ ضعیف ہیں ۔

آپ ایک حاملہ عورت ہیں یا تھوڑے عرصے پہلے آپ نے بچے کو پیدائیش دی،جنم دیا، ہے۔

آپ اکیلے والدین ہیں اور آپ کے بچے ابھی کافی چھوٹے ہیں۔

آپ کسی تشدد کی وجہ سے متاثر ہیں، یا آپ کے ساتھ جنسی زیادتی ہوئی ہے، یا پھر کسی بھی قسم کا نفسیاتی، جسمانی یا جنسی تشدد یا استحصال ہوا ہے۔

آپ کو کوئی بہت بڑا صدمہ پہنچا ہے جیسا کہ آپ جس بحری جہاز میں تھے وہ ڈوب گیا یا پھر آپ کے عزیز جس جہاز میں تھے وہ ڈوب گیا جس کی وجہ سے آپ صدمے میں ہیں۔

آپ ناچاق، انسانی سمگلر، کے ظلم کا نشانہ بنے ہیں۔

اگر آپ کا کوئی قریبی رشتہ دار کسی اور مغربی (یورپین) مُلک میں رہائش پذیر ہے تو آپ اُن کے ساتھ رہنے کے لیے بھی درخواست دے سکتے ہیں۔

اگر آپ کا کوئی خاندانی فرد کسی اور مغربی (یورپین) مُلک کا رہائیشی ہے تو افسران (اتھارٹیز) کو اسکے بارے میں لازماً بتائیں۔ اگر کسی کا خاوند یا بیوی یا شیر خوار بچہ کسی اور مغربی (یورپین) مُلک کا/کی رہائشی ہے یا آپ کی عُمر اٹھارہ (18) سال سے کم ہے تو اور آپ کا کوقریبی رشتہ دار کسی اور یورپین مُلک کا رہائیشی ہے تو آپ کا کہنا ہوگا کہ مجھے خاندان کے ساتھ رہنے کے قانون کے تحت درخواست دینی ہے (I want to apply for family reunification)۔ ایسا بھی ممکن ہے کہ آپ کسی اور خاندانی فرد پر انحصار کرتے ہوئے بھی درخواست دے سکتے ہیں۔ اگر آپ کے پاس اس کی ایک وجہ موجود ہو کہ کیوں آپ کو ایک دوسرے پر انحصار کرنے کی ضرورت ہے۔

ب۔ انٹرویو

عرصہ گزرنے کے ساتھ آپ سے کئی بار سوالات کی شکل میں انٹرویوز ہو سکتے ہیں یہ جاننے کے لیے کہ آپ نے اپنا مُلک کیوں چھوڑا اور آپ کیسے یونان تک پہنچے۔ جیسا کہ

ا۔ قبولیت کی جانچ پڑتال

ترکی میں نا ٹھہرنے کی وجوہات کے بارے میں سوالات۔

اگر آپ ترکی کے راستے یونان پہنچے ہیں تو سب سے پہلے افسران (اتھارٹیز) یہ جانچ کریں گے کہ تُرکی آپ کے لیے محفوظ مُلک ہے یا نہیں۔ اگر افسران (اتھارٹیز) کو ایسا لگتا ہے کہ تُرکی آپ کے لے محفوظ مقام ہے تو وہ آپ کی درخواست کو پناہ کے حق سے محروم کر سکتے ہیں اور تُرکی واپس بھیج سکتے ہیں۔ اس لیے بُہت ضروری ہے کہ مندرجہ ذیل وجوہات میں سے کوئی ضرور بتائی جائے تاکہ آپ واپس تُرکی جانے سے محفوظ رہیں کیونکہ مندرجہ ذیل وجوہات قانونی طور پر آپکو تُرکی واپس جانے سے محفوظ رکھ سکتی ہیں۔

آپ کی زندگی اور آزادی کو تُرکی میں خطرہ ہے جیسا کہ،

اگر آپ کی زندگی اور آزادی کو آپ کی نسل، آپ کے مذہب، آپکی قومیت، آپ کی سیاسی رائے یا پھر آپکے کسی سماجی گروہ سے تعلق رکھنے کی وجہ سے تُرکی میں خطرہ ہے۔

یا اسلیئے کہ، آپ کو تُرکی سے جلاوطن کر کے آپ کے اپنے وطن بھیج دیے جانے کا اندیشہ ہے، جہاں آپکی جان کو خطرہ ہے۔

یا اسلیئے کہ، تُرکی میں آپ کو تشدد ہونے کا، غیر انسانی رویے کا، اور سزا دیے جانے کا خطرہ ہے۔

یا اسلیئے کہ، آپ تُرکی میں پناہ کی درخواست دینے کے اہل نہیں ہیں۔

یا اسلیئے کہ، آپ کا ترکی سے کوئی سروکار نہیں کیونکہ، آپ نے ترکی میں پندرہ دن سے کم قیام کیا ہے یا پھر آپ ترکی میں لوگوں سے لاتعلق رہے مثال کے طور پر آپ تمام وقت جیل ،قید خانہ، میں یا پھر انسانی اسمگلر کی قید میں رہے۔

اگر آپ سے ترکی کے بارے میں پوچھا جائے تو آپ کو کوئی ایسی وجہ بیان کرنا ہوگی جس سے یہ ثابت ہو سکے کہ آپ کو ترکی میں خطرہ ہے۔جیسا کہ تشدد، غیر امتیازی رویہ، غیر اخلاقی رویہ جو کے آپ سے ترکی میں کیا گیا ہو۔اگر آپ کو ترکی میں گرفتار کیا گیا ہو اور یا پھر آپ کو قید میں رکھا گیا ہو تو آپ اس کے بارے میں ضرور بیان کریں۔اسکے علاوہ اس کی بھی تفصیل بیان کریں کہ کیوں آپ پناہ کی درخواست ترکی میں نہیں دے سکتے تھے۔اگر آپ کو کوئی جسمانی یا نفساتی مشکلات یا آپ بیمار ہیں تو اس کے بارے میں لازماً بیان کریں (اگر چہ آپ طبیب، ڈاکٹر، کو اسکے بارے میں بتا چکے ہیں پھر بھی اسکی معلومات دیں)۔اگر آپ کسی صدمے میں ہیں، جیسا کہ ترکی کے راستے میں یا سُمندری سفر کی وجہ سے (جیسا کہ سرکاری افسران کی طرف سے آپ پر کوئی حملہ کیا گیا ہو) تو اس کے بارے میں بھی بتائیں۔

افسران (اتھارٹیز) آپ کی پناہ کی درخواست پر جلدی کام بھی کر سکتے ہیں اور اس میں کافی عرصہ بھی درکار ہو سکتا ہے۔اس تمام عمل کو کتنا وقت درکار ہے، اسکے بارے میں اندازہ لگانا ناممکن ہے۔اگر آپکی پناہ کی درخواست کے بعد فیصلہ آتا ہے کہ آپ کو واپس ترکی بھیج دیا جائے گا تو بھی آپ اسکے خلاف درخواست (اپیل) کر سکتے ہیں۔

۲۔اہلیت کی جانچ

ایسے سوالات جس سے یہ معلومات اکٹھی ہو سکیں کہ آپ نے اپنا وطن کیوں چھوڑا۔

اگر افسران (اتھارٹیز) اس بات پر قائل ہو جائیں کہ آپ کو واپس ترکی نہیں بھیجنا چاہیے تو وہ آپ کی درخواست پر بین الاقوامی پناہ کی درخواست کے طور پر غور کریں گے۔پناہ کے عمل کے اِس حصہ میں افسران (اتھارٹیز) آپ سے وُہ وجوہات بیان کرنے کا کہیں گے کہ جنکی وجہ سے آپ اپنا وطن چھوڑنے پر مجبور ہوئے۔

آپ کو اس سوال جواب کے سلسلے میں نا صرف اپنے وطن کے حالات کے بارے میں بلکہ آپ کو چاہیے کہ آپ صرف اور صرف آپ کے ذاتی مسائل پر بات کریں۔اور وُہ سارے مسائل بتائیں کے جن کی وجہ سے آپ کی زندگی اپنے وطن میں خطرات سے دوچار ہے۔اس کے علاوہ بتائیں کہ کیوں آپ کے وطن کے تحفظاتی ادارے، سکیورٹی ادارے، جیسا کہ پولیس، فوج یا دوسرے طاقت ور ادارے آپ کو تحفظ نہیں دے سکے۔اور کیوں آپ اپنی جان بچانے کے لیے اپنے وطن کے کسی دوسرے شہر میں یا صوبہ میں پناہ نہیں لے پائے۔

پناہ/ بین الاقوامی پناہ کا اہل کون ہو سکتا ہے؟

اگر افسران (اتھارٹیز) یہ فیصلہ دے دیں کہ آپ کے لیے آپکی اپنے وطن واپسی محفوظ نہیں ہے تو آپ یونان میں رہ سکتے ہیں اور آپکو یونان کی حکومت پناہ گزین کا یا پناہ گزار کا درجہ دے دیتی ہے جسکی وجہ سے آپ یونان کے بری خطہ میں جا سکتے ہیں۔

اگر آپکی درخواست پناہ گزین کے طور پر قبول ہو جاتی ہے تو اس صورت میں دو اقسام کی پناہ مل سکتی ہے جو کے آپکی درخواست اور اُس میں بیان کیے گئے حالات پر منحصر ہیں۔

ا۔۱۹۵۱ میں قبول ہونے والی پناہ گزینوں کی قرارداد کے آرٹیکل ا کی پہلی شق اور آرٹیکل ۲ کے تحت قبول کیے جانے والے پناہ گزین۔

اس قرارداد کا نام رفیوجیز کنونشن 1951 ہے۔جو کہ کُچھ یوں ہے، ایک پناہ گزین ایک ایسا شخص ہے جو کہ اپنے وطن سے یا آبائی علاقے سے باہر ہے اور وہ

واپس نہیں جا سکتا یا جانا نہیں چاہتا کیونکہ اگر وہ واپس جاتا ہے تو اس بات کا موئثر وجود ہے کہ اُسے اُس کی نسل، مذہب، قومیت، سیاسی رائے یا کسی خاص سماجی گروہ سے تعلق کی وجہ سے آزار رسائی ہونے کا اندیشہ ہے۔

خاص سماجی گروہ سے مُراد ایسا گروہ تصور کیا جاتا ہے جو کہ ایسے لوگوں پر مشتمل ہو جن کو اُنکے مُلک کی حکومت خطرہ تصور کرتی ہو۔ اس کی وضاحت عام طور پر کُچھ یوں کی جاتی ہے کہ ایسا گروہ جو کہ تمام لوگوں کی طرح ایسی عام خصوصیات رکھتا ہو جو انفرادی پہچان کی بُنیاد ہوں اور افراد اس کو تبدیل نا کرسکیں یا پھر اُن سے ان کو تبدیل کرنے کی توقع نا ہو۔

خاص سماجی گروہ آپکی جنسی واقفیت، صنف، نسلی گروہ، سماجی طبقات، ایک ایسے خاندان کا افراد جو کہ حکومت اور قانون سے باغی ہوں، پیشہ ور گروہ، فوج میں بھرتی کیے جانے والے بچے، پولیس یا فوج میں تعینات افراد یا پھر وہ افراد جو پولیس یا فوج میں رہ چکے ہوں۔

ب۔ ماتحت تحفظ(EU law, Directive 2004/83/EC):

مغرب یعنی یورپ میں، وہ شخص ماتحت تحفظ کے زمرہ میں آتا ہے جو تیسرے مُلک کی قومیت رکھتا ہو یا ایسا شخص جسکے پاس کسی مُلک کی بھی شہریت نہ ہو اور اُس کو اُس مُلک میں کافی سنجیدہ قسم کے نقصان پہنچنے کا خطرہ ہو جہاں سے وہ آیا ہے۔

سنجیدہ قسم کے نقصان کو کُچھ یوں بیان کیا جا سکتا ہے،

ہر قسم کی موت کی سزا جیسا کہ پھانسی

تشدد یا غیر انسانی رویہ، رُتبہ گرا دیا جائے، یا پھر درخواست دہندہ کو درخواست دہندہ ہونے کی وجہ سے اُس کے مُلک میں سزا ہونا

ایک ایسے مُلک کا رہائیشی جس میں بین الاقوامی یا مُلک کے اندر پُر تشدد اختلاف موجودہ وقت میں رواہ ہو اور اُس میں ہتھیاروں کا بے جا استعمال ہو رہا ہو جس سے اُس رہائیشی یا شخص کی زندگی خطرہ میں ہو۔

توجہ فرمائیں

انٹرویو، سوالات کے لیے تیار رہیں

اگر ممکن ہے تو انٹرویو سے پہلے وکیل سے رابطہ کریں تا کہ وہ آپکی انٹرویو سے پہلے انٹرویو کے حوالے سے مدد کر سکے۔ اگر ایسا ممکن نہیں تو کُچھ خاص نقات کی یقین دہانی کرلیں:

ا۔ آپکے پاس یہ حق موجود ہے کہ آپ اپنی مادری زُبان میں انٹرویو دیں۔

ترجمان مہیا کرنے کے لیے کہیں اور اگر آپ کو سوالات کرنے والے کی یا ترجمان کی بات کی سمجھ نا آئے تو انٹرویو دینے کے لیا رضامند نہ ہوں۔

اگر بات چیت میں مشکلات کا سامنا ہے تو آپ لازماً انٹرویو لینے والے افسر کو اس مسلے کے متعلق بتائیں۔

۲۔ آپ انٹرویو لینے والے کو لازماً آگاہ کریں اگر آپ کسی جسمانی بیماری یا پھر نفسیاتی بیماری یا مسلے سے دوچار رہیں۔

۳۔ انٹرویو میں کار آمد آنے والے تمام کاغذات ساتھ لے کر آئیں۔

ایسے تمام کاغذات، تصاویر، ای میل، فیس بک پوسٹس، خطوط جمع کریں جن سے یہ ثابت ہو سکے کہ آپکو انفرادی شخص کے طور پر اپنے مُلک میں خطرہ لاحق ہے۔ اگر یہ کاغذات اور ثبوت کسی قریبی دوست یہ رشتہ دار کے متعلق ہیں تو اس رشتے کا ثبوت لازماً پیش کریں۔

۴۔ یہ بہت ضروری ہے کہ آپ تمام ممکنا معلومات تمام تفصیلات کے ساتھ بیان کریں۔

انٹرویو سے پہلے تمام واقعات پر نہایت غور اور توجہ کے ساتھ سوچیں۔ جو واقعات آپ کے ساتھ پیش آئے ہیں اُن واقعات کو اُن کی تاریخ کے

مطابق ترتیب دیں۔ محلّہ وقوع، نام اور تاریخوں کو یاد رکھیں جہاں اور جیسے آپ کے ساتھ وہ واقعات رُونما ہوئے ہیں جن کی وجہ سے آپ نے اپنا وطن چھوڑا ہے۔

۵۔ اگر آپ معلومات کی خاص تفصیل یاد نہ رکھ سکیں تو پریشان نہ ہوں۔

آپ اس کے بارے میں انٹرویو لینے والے یا انٹرویو لینے والی کو بتائیں اور اس کے بارے میں اندازوں میں بات نہ کریں کیونکہ آپ کے بیان میں کسی قسم کی غلطی یا تضاد آپ کے خلاف جا سکتا ہے۔

۶۔ تمام وقت پُرسکون رہیں۔

ہوسکتا ہے کہ انٹرویو میں کافی زیادہ وقت گزر جائے۔ ہوسکتا ہے کہ اس میں کافی زیادہ گھنٹے یا شائید کافی زیادہ دِن لگ جائیں۔ آپ کو جب بھی وقفے کی ضرورت ہو، مثال کے طور پر بیت الخلاء میں جانے کے لیے، کھانا کھانے کے لیے، پانی پینے کے لیے، یا پھر تازی ہوا وغیرہ کے لیے، تو آپ بغیر کسی دقت کے وقفے کے لیے کہہ سکتے ہیں۔ اگر کوئی ایسی بات ہو جسکی آپ کو سمجھ نا آسکے تو انٹرویو لینے والے/والی کو بتائیں۔

۷۔ آپکے انٹرویو کے لکھے گئے انٹرویو کی جانچ کریں۔

انٹرویو کے ختم ہونے پر آپ کو حق حاصل ہے کہ آپ اپنا انٹرویو پڑھیں (ترجمان کے ساتھ) اور اگر ضروری ہو تو اس میں موجود غلطیاں دُرست کروائیں۔ اس موقع کا فائدہ اُٹھائیں تا کہ آپ جان سکیں کہ انٹرویو لینے والے/والی کو آپکے مسئلے کی سمجھ آ گئی ہے۔

۸۔ اپنے انٹرویو کی لکھی ہوئی کاپی (نقل) حاصل کریں۔

کافی دِنوں کے بعد آپ اپنے انٹرویو کی نقل حاصل کر سکتے ہیں جو کے بعد میں آپ کے کام آسکتی ہے اگر آپ کو بعد میں اپیل (منفی جواب آنے پر اس فیصلے کے خلاف درخواست دینے کا حق) کرنا پڑے۔

۹۔ اگر آپ کی پناہ کی درخواست کا منفی جواب آتا ہے تو آپ کو صرف پانچ (۵)، دِن کے اندر اپیل کرنا ہوگی۔

آپ کو انٹرویو کے دِن ہی فیصلہ نہیں سُنایا جائے گا۔ آپ کو ہوسکتا ہے مہینے یا اُس سے بھی زیادہ وقت لگ جائے۔ اگر، آخر میں، آپ کی درخواست کا جواب منفی آتا ہے تو آپ کے پاس حق ہے کہ آپ اس فیصلے کے خلاف درخواست دیں۔ اس کے لیے آپ کو بہُت جلدی کرنا ہوگی کیونکہ آپ کے پاس اپیل کرنے کے لیے صرف پان (۵) دن کا وقت ہوگا۔ آپ کے پاس حق ہے کہ آپ کو وکیل مُہیا کیا جائے اور وکیل کی مانگ اُسی وقت کر دیں جس وقت آپ اپنی اپیل جمع کروائیں۔

پ۔ قیدخانہ

یہاں پر کئی وجوہات ہوسکتی ہیں جن کی وجہ سے آپ کو قید کیا جا سکتا ہے جو کہ جیل کی طرح ہو۔ لیس ووس جزیرہ پر ممکنا طور پر آپ کو موریا کیمپ میں قید کیا جا سکتا ہے۔ اندراج کا عمل استقبالیہ (ریسپشن) پر اور شناخت کا عمل موریا کیمپ کے اندر کیا جا سکتا ہے۔
کُچھ حالات میں لوگوں سے اُن کی شہریت کے مطابق پُوچھ گُچھ کی جاتی ہے جو کے غیر قانونی ہے۔

توجہ فرمائیں۔

کبھی بھی کسی کاغذ پر دستخط نا کریں کیونکہ آپکو حق حاصل ہے کہ آپ کو ترجمہ کر کے دیا جائے۔

مدد کیسے طلب کی جا سکتی ہے؟

حالانکہ آپ قید میں ہیں، آپ کے پاس حق موجود ہے کہ آپ وکیل طلب کر سکیں۔ آپ اپنی قید کی وجہ پُوچھیں اور وکیل کی مانگ کریں۔

اگر آپکو قید میں رکھا گیا اور آپ مندرجہ ذیل مشکلات میں ہوں، تو آپ ذیل میں دیے گئے شمارے پر وٹس ایپ یا کال کر کے رابطہ کر سکتے ہیں

اگر آپ جسمانی یا ذہنی طور پر بیمار یا نقصان میں ہیں۔

اگر آپ کی پناہ گزینی کی درخواست پہلی یا دوسری دفعہ رَد کر دی گئی ہو۔

لوگ قید خانہ سے پولیس اسٹیشن جلاوطنی (ڈیپورٹیشن) کے لیے لے جائے گئے ہوں۔

قید خانہ میں نئے لوگ لائے گئے یا رہا کیے گئے ہوں۔

اگر آپ نے قید خانہ میں پولیس کو پُرتشدد دیکھا ہو۔

یاد رکھیں: یہ کسی وکیل کا نمبر نہیں ہے اور نہ ہی اس فون پر جواب دینے والے لوگ آپ کی مدد کرنے کا کوئی وعدہ کر سکتے ہیں۔

رابطہ نمبر: 0030-694 840 7217

جب بھی آپ کال کریں یا پھر واٹس ایپ پر لکھیں تو اپنی تصویر، سفید کارڈ، پولیس پیپر، میڈیکل کارڈ (اگر موجود ہو) اور یا پھر مندرجہ ذیل تفصیلات بھیج دیں،

آپکا مکمل نام

آپ کہاں ہیں؟

آپ کی شہریت (آپ کس مُلک سے ہیں) کیا ہے؟

آپ کی تاریخ پیدائیش

آپکے والدین کے نام

آپکا پناہ گزینی کی درخواست کا درجہ کیا ہے، یعنی آپکو پناہ مل چکی ہے یا نہیں؟

آپکا کیس نمبر کیا ہے؟

آپکے وکیل کا کیا نام ہے؟

تُرکی

ا۔یونان سے مُلک بدر ہونے سے پہلے۔

جب آپ کی پناہ گزینی کی درخواست اور اپیل (دوسری دفع) رد ہو جائے یعنی منفی جواب آئے تو آپ کو حراست میں لے لیا جائے گا اور تُرکی جلاوطن (ڈیپورٹ) کر دیا جائے گا۔ تاہم اگر چہ، آپ تب بھی مدد لے سکتے ہیں۔ یہاں کُچھ مددگار معلومات آپ کے لیے مُفید ثابت ہو سکتی ہے، جیسا کہ

ا۔آپ جلاوطن (ڈیپورٹ) ہونے سے پہلے اس نمبر پر کال کر سکتے ہیں اور اُن کو اپنی تفصیلات بتائیں اور مدد طلب کریں کہ آپ کے لیے تُرکی میں ایک وکیل ڈھونڈا جائے۔

گرفتاری کے وقت یا بعد میں امدادی نمبر، +30-6948407217:

۲۔جلاوطن (ڈیپورٹ) کرنے سے پہلے یونانی پولیس آپ کا فون اپنے قبضے میں لے لے گی۔

اسلیئے ضروری نمبر زا چھی طرح ذہن نشین کر لیں، کسی چھوٹے کاغذ کے ٹکڑے پر لکھ لیں یا پھر جسم کے کسی حصہ پر لکھ لیں۔ تُرکی کے وکیل کا نمبر اوّل جگہ پر درج کریں یا یاد رکھیں، قید خانہ میں مددگار این جی او کا نمبر، گرفتار ہونے کے بعد امدادی نمبر یا پھر کسی خاندانی فرد یا پھر دوست کا نمبر۔

ترکی میں قید کے دوران مدد کرنے ولی این جی اوکا نمبر۔ 6285 218 507 90+یا 4830 292 212 90+ (دفتر کے اوقات کار: سوموار تا جمعہ۔صبح دس(10) بجے سے شام پانچ(5) بجے تک۔)

۳۔کوشش کریں کہ تھوڑی بُہت نقدی اوریا بین الاقوامی (انٹرنیشنل) فون کارڈ اپنے ساتھ رکھیں۔ہوسکتا ہے کہ آپ کوتُرکی پُہنچتے ہی گرفتار کرلیا جائے اورقید خانے میں بندکردیا جائے اورآپ صرف تُرکی کا پے فون استعمال کرسکیں۔(شام کے لوگوں کے لیے بُہت زیادہ امکان ہیں کہ اُنہیں قید خانے میں نہ بندکیا جائے)

۴۔کوشش کریں کےآپ کے پاس ایک قلم اورکاغذ ہوتا کہ آپ بین الاقوامی پناہ کے لیےیاپھر وکیل کے لیے درخواست لکھی ہوئی صورت میں دے سکیں۔

۲۔تُرکی واپسی پر۔جلاوطن(ڈیپورٹ)ہونے کےبعد۔

ا۔آپ کے پاس حق موجود ہے کہ آپ پناہ کے لیے درخواست دے سکیں۔

حالانکہ آپکی جلاوطنی کے احکامات (ڈیپورٹیشن آرڈرز) موجود ہیں اورآپ کوجلاوطنی کےمرکز (ڈیپورٹیشن سینٹر) میں قید کیا گیا ہو،پھر بھی آپ پناہ کی درخواست دے سکتے ہیں۔

جس وقت آپ تُرکی میں پہنچیں تو فوراًپناہ کی درخواست دے دیں۔اگرتُرکی میں افسران (اتھارٹیز)صرف تُرکش بولیں تو آپ بولیں "سُلتے جی" جس کا معنی ہے پناہ گزین۔

اگرممکن ہوتو لکھی ہوئی درخواست دے دیں۔جس میں آپکا نام ،مُلک ،اورتاریخ پیدائیش درج ہواورآپ کیوں واپس نہیں جاسکتے۔آپ یہ اپنی مادری زُبان میں بھی لکھا ہوادے سکتے ہیں۔اب آپ یہ لکھی ہوئی درخواست افسران (اتھارٹیز) کےحوالے کرسکتے ہیں۔افسران (اتھارٹیز)لازم ہے کہ وہ آپ کی درخواست لیں اور اس کا اندراج کریں۔اگروہ ایسانہیں کرتے، تو اسکا مطلب ہے کہ وُہ اپنے اختیارات کا ناجائز فائدہ اُٹھارہے ہیں، ایسی صورت میں آپ کوچاہیئے کہ آپ جلدازجلد وکیل سے رابطہ کریں۔

اگرآپ شام (سُوریا) کی شہریت نہیں رکھتے: ایسے بُہت کم لوگ ہیں جن کو پناہ ملنے کےامکانات ہیں۔اگرآپ تُرکی میں پناہ کی درخواست نہیں دیتے،تُو آپکی جلاوطنی (ڈیپورٹیشن) کاعمل کافی جلدی میں مکمل کردیا جائے گااورکُچھ ممالک میں اُن کے شہریوں کوجلاوطنی (ڈیپورٹیشن) کی وجہ سے واپسی پر قید خانہ کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

آپ تُرکی میں پہنچنے کے دِن سے لےکرصرف پندرہ (۱۵) دِن کے اندراندر پناہ کی درخواست دے سکتے ہیں۔

۲۔آپ کے پاس وکیل حاصل کرنے کاحق ہے۔

ایک وکیل طلب کریں۔اگرآپکے پاس وکیل کانام اوررابطہ نمبر موجود ہےتو یہ آپکے لیے کافی مددگارثابت ہوسکتا ہےتا کہ آپ اُس وکیل سے جلدازجلدرابطہ کرسکیں۔ہوسکتا ہے کہ آپ سے کہاجائے کہ آپ اپنے وکیل کے لیے اپنے ہاتھ سے لکھی ہوئی درخواست دیں، اگرایسا ہوتو آپ درخواست کی صحیح ترتیب، اورکاغذاورقلم طلب کریں۔اِس میں لازماً آپ کانام،آپ کےوکیل کانام لکھا ہواوروضح لکھا ہو کہ مُجھے میرےوکیل کوملنا ہے(I want to see my lawyer)۔

آپ کاوکیل لازماًاُسی شہر کی بارایسوسی ایشن سے ہونا چاہیئے۔یہ کافی مُناسب رہے گااگرآپ کسی رضاکارادارے (NGO این جی او) سے رابطہ کریں جیسا کہ تُرکی میں موجودتُرکی میں قید کے دوران مددکرنے ولی این جی او 6285 218 507 90+یا 4830 292 212 90+ (دفتر کے اوقات کار: سوموارتا جمعہ۔صبح دس(10) بجے سے شام پانچ(5) بجے تک۔)اِس این جی اوکے پاس ترجمان موجودہیں اوریہ آپ کا ایک مُناسب وکیل کے ساتھ رابطہ

کرواسکتے ہیں۔

رابطہ ہونے کے بعد وکیل کو مندرجہ ذیل تمام تفصیل مُہیا کریں،

- آپکا مکمل نام
- آپکے والدین کا نام
- آپکی تاریخ پیدائش
- آپکی شہریت (آپ کس مُلک کے رہنے والے ہو)
- آپ کی زُبان (آپ کونسی زُبان بول سکتے ہو)
- آپکو کہاں قید میں رکھا گیا ہے (قید خانے کا نام)

۳۔ پناہ کا عمل

پناہ کے عمل کے لیے ممکنا چار اقسام کے طریقے سے درخواستوں پرعمل درامد کیا جاتا ہے۔جیسا کہ،

۱۔ جلد از جلد عمل (فاسٹ ٹریک)جو کے کُچھ ہی دِنوں میں مکمل کرلیا جاتا ہے،جسکے بعد آپ کو ایک مثبت فیصلے کے بعد کسی دوسرے شہر میں بھیج دیا جاتا ہے جہاں پر آپ کا اندراج پندرہ دنوں میں مہاجرین کے دفتر (امیگریشن آفس) میں کردیا جاتا ہے۔

۲۔یا (بیشتر اوقات) اگر درخواست کا جواب منفی آئے ،تو آپکے پاس پندرہ دِن کا وقت ہوتا ہے جس میں آپ دوبارہ درخواست دے سکتے ہیں اور اس کے لیے آپ کی نئے ثبوت اور وجوہات تیار کرنا ہوتی ہیں۔

۳۔اگر آپ کی درخواست پناہ کی اہلیت نا سمجھتے ہوئے رَد کر دی جائے جسکی وجہ سے آپ کا انٹرویو کا عمل بھی نا ہو اور آپ کو جلاوطنی (ڈیپورٹیشن) کے لیے قید کر دیا جائے تو بھی آپ ایک وکیل کی مدد سے اس کے خلاف درخواست دے سکتے ہیں۔

۴۔ کُچھ لوگ بغیر کسی فیصلے کے یا پھر ایک درخواست گُزار کے طور پر بھی رہا کردیے جاتے ہیں پھر بھی ،آپ کا قانونی طور پر اُس شہر کے مہاجرین کے دفتر (امیگریشن آفس) میں اندراج لازم ہے ،جہاں آپ کو رہا کیا گیا ہو۔ورنہ آپ ٹُرکی میں ایک غیر قانونی مہاجر کا درجہ رکھیں گے۔

۴۔قید

- آپ کو بارہ (۱۲) مہینے سے ذیادہ قید خانے میں رکھنا غیر قانونی ہے ،آپ کو بارہ (۱۲) مہینے کے بعد فورا رہائی کے لیے اصرار کرنا ہوگا۔
- کُچھ حالات میں ہوسکتا ہے کہ آپ کی بغیر کسی معلومات دیے اور قید کے وقت کے ختم ہونے سے پہلے ہی ٹُرکی میں رہا کر دیا جائے ،مگر جلاوطنی (ڈیپورٹیشن) کے امکانات بُہت ذیادہ ہیں۔
- حالانکہ آپ کو رہا کردیا جائے تو بھی آپ کو خود مہاجرین کے دفتر (امیگریشن آفس) میں جانا ہوگا اور معلومات لینی ہوں گی کہ آپ کا ٹُرکی میں کیا درجہ ہے۔
- آپ کے پاس حق موجود ہے کہ آپ کسی بھی وقت قید کے خلاف اپیل کر سکتے ہو۔

توجہ فرمائیں۔

کبھی بھی کسی کاغذ پر دستخط نا کریں کیونکہ آپکو حق حاصل ہے کے آپ کو ترجمہ کر کے دیا جائے۔